# اسلامی عدالتی فیصلوں کے کچھ نمونے

ابوعبداللہ

کتاب وسنت کے نقوش اولین یعنی نبی کریم ﷺ کے شاگردوں ؓ کے عدالتی فیصلوں میں سے کچھ نمونے ملاحظہ فرمائیں:

ا۔ ایک دفعہ حضرت عمر ؓ نے تمام گورنروں کو حج پر اکٹھے کیا اور مجمع عام میں اعلان کیا: ''کسی کو ان لوگوں سے شکایت ہو تو پیش کرے۔ ایک شخص نے کہا: فلان عامل نے بے وجہ مجھے سو درے مارے ہیں۔ آپ ؓ نے فرمایا: ''اٹھ اور اپنا بدلہ لے!'' حضرت عمرو بن العاص ؓ نے کہا: امیر المؤمنین! اس طریق عمل سے تمام عمال بددل ہو جائیں گے۔ آپ ؓ نے مدعی سے فرمایا: ''اپنا کام کر'' آخر حضرت عمرو بن العاص ؓ نے اُسے 200 دینار کے عوض معاف کرنے پر راضی کرالیا۔ [الفاروق ص۳۰۳]

۲۔ شام کا مشہور بادشاہ جبلہ بن ایہم غسانی مسلمان ہو گیا تھا، اس نے دورانِ طواف ایک بدو کو چانٹا رسید کیا، اس نے حضرت عمر ؓ سے شکایت کی، جرم ثابت ہوا تو آپ ؓ نے قصاص کا حکم دیا۔ اُس نے ایک دن کی مہلت مانگی اور مرتد ہو کر قیصر روم کے پاس چلا گیا۔ مگر حضرت عمر ؓ نے سابق بادشاہ کا ذرا لحاظ نہیں کیا۔ [الفاروق ص۲۰۳]

۳۔ حیدر کرار حضرت علی ؓ کی زرہ ایک یہودی نے اٹھا لی۔ آپ ؓ نے دعویٰ کیا۔ دونوں قاضی شریح کی عدالت میں پہنچے قاضی نے دونوں کا بیان سن کر کہا: امیر المؤمنین! مجھے یقین ہے کہ واللہ زرہ آپ کی ہے، مگر ثبوت پیش کرنا ضروری ہے۔ امیر المؤمنین نے گواہی کے لیے غلام قنبر اور حضرت حسن ؓ پیش کر دیے۔ قاضیؒ نے کہا: بیٹے کی گواہی تو قبول نہیں کی جاتی۔ عدالتی کارروائی کے نتیجے میں فیصلہ یہودی کے حق میں ہوا۔ یہودی یہ بے لاگ فیصلے اور اس پر خلیفہ کی رضامندی دیکھ کر حیران ہو گیا۔ اس نے کہا: زرہ اللہ کی قسم آپ کی اونٹنی سے گری تو میں نے اٹھائی تھی۔ وہ اسی وقت مسلمان ہوا، آپ کی صحبت اختیار کی اور صفین میں شہید ہوا۔ [المرتضیٰ ص ۳۰۵ ابوالحسن علی ندوی بحوالہ کنز العمال ٤/ ٦، حلیة الاولیاء٤/ ١٣٩]

۴۔ عمر بن عبدالعزیزؒ کے پاس اہل سمرقند نے شکایت کی کہ مجاہد سپہ سالار قتیبہ بن مسلم باہلیؒ عہد شکنی کر کے ان کے شہر میں داخل ہوئے ہیں۔ آپؒ نے اپنے گورنر کو لکھا کہ انصاف دلائے۔ قاضی جمیع بن حاضر باجیؒ نے تحقیق کی اور مسلمان فوج کو نکل جانے کا حکم دیا اور کہا: یہاں رہنا ہی ہے تو پہلے باقاعدہ اعلان جنگ کرے۔

۵۔ خلیفہ مامون الرشیدؒ کے دربار میں ایک بڑھیا نے شہزادہ عباس کے خلاف استغاثہ دائر کر دیا کہ اس نے ظلم کیا ہے۔ خلیفہ وقت نے اپنے بیٹے کے خلاف بڑھیا کے حق میں انصاف سے فیصلہ دیا۔ [الرائد الهند ١٦ اپریل ٢٠٠١ء]

تاریخ جماعت

# جماعتی خبریں

محمد ایوب غلام

5-2-10 برانچہائے جامعہ میں سالانہ امتحانات کا آغاز ہوا۔ جس میں 3800 طلباء وطالبات شریک ہوئے۔

6-2-10 جمعیت اہلحدیث بلتستان کے رئیس مجلس عمل اور مجلة التراث کے مدیر التحریر الشیخ عبدالرشید صدیقی اسلام آباد میں اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔ إنا لله وإنا إليه راجعون

13-2-10 وفاق المدارس السلفية کے زیر اہتمام ضمنی امتحانات شروع ہوئے۔

15-2-10 رئیس مجلس عمل و رئیس التحریر مجلہ ہذا رحمہ اللہ کی وفات فاجعہ پر مجلس شوریٰ جمعیت اہلحدیث بلتستان کا تعزیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں مرحوم کی جماعتی، دینی خدمات کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا گیا۔

نائب رئیس مجلس عمل الشیخ محمد حسین آزاد کو ''رئیس مجلس عمل'' منتخب کیا گیا۔

ابومحمد عبدالوھاب خان کو مجلہ التراث کا ''مدیر التحریر'' مقرر کیا گیا۔

الشیخ عبدالرحیم روزی کو ''سیکرٹری مجلہ ہذا'' مقرر کیا گیا۔

17-2-10 تعلیمی کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں کلية الحديث الشريف للبنين اور كلية الدراسات الاسلامية للبنات کے نصاب تعلیم میں مناسب ترمیم واضافہ کیا گیا۔

18-2-10 مجلة التراث کی مجلس ادارت کی میٹنگ ہوئی۔ جس میں رئیس التحریر مولانا عبدالرشید صدیقی کی وفات پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے مرحوم کی گرانقدر خدمات کو سراہا گیا اور رفع درجات کے لیے دعائے خیر کی گئی۔

نائب ناظم اعلیٰ جناب مولانا عبیدالرحمن مدنی اور مدرس جامعہ ہذا مولانا محمد شریف بشیر کو ''مجلس ادارت'' میں بحیثیت رکن شامل کیا گیا۔

1-3-10 جناب کاچو محمد ابراہیم عبداللہ یوگوی کو الاثر پبلک سکول غواڑی کا پرنسپل مقرر کیا گیا۔

3-3-10 کلية البنات سیکشن میں نئی توسیعی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔